السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیک آدمی کی صحبت اختیار کرنے کی غرض سے کسی دیندار آدمی کی مریدی اختیار کرنے کا کیا حکم ہے؟ تزکیۂ نفس کے لیے کسی صحیح العقیدہ صالح آدمی کا مرید بننا جائز ہے یا نہیں؟ شیخ عبدالقادر جیلانی نے بھی پیری مریدی کی ترغیب غنیۃ الطالبین میں دی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ شیخ کی مریدی اختیار کرنے سے آدمی اپنی منزل جلد پا لیتا ہے اور غلطیاں کرنے سے بچ جاتا ہے۔ وہ پیری مریدی کو استادی شاگردی کی سی اہمیت دیتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین، فصل آداب المریدین)

(وہ اللہ کی محبت ورضا چاہنے اور اسی کے لیے کوشش کرنے والے کے لیے ایک معلم اور رہنما کے طور پر پیر کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین) (وقار علی، لاہور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پیری مریدی اور استادی شاگردی دونوں درست ہیں بشرطیکہ مرید اپنے پیر کو اور شاگرد اپنے استاد کو اللہ تعالیٰ یا اللہ تعالیٰ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یا اہل اسلام کے خلیفہ کے مقام ومرتبہ پر فائز نہ سمجھے اور نہ کرے۔

کسی ایسے انسان کو جسے اللہ تعالیٰ کتاب وحکمت اور نبوت دے یہ لائق نہیں کہ پھر بھی وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ وہ تو کہے گا کہ تم سب رب کے ہو جاؤ تمہارے کتاب سکھانے کے ''] باعث اور تمہارے کتاب پڑھنے کے سبب۔''] ۱۴۲۴،۴،۶ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص807

محدث فتویٰ